B.A Part II Urdu (Hon) Paper 3rd

Dr Shahnaz Ara
Deptt of Urdu
Dr. L.K.V.D. College.

اکبر الہ آبادی کا نظم "فرضی لطیفہ"

اکبر نے اس نظم میں مسلمانوں کی خستہ حالت کو بڑے لطیف انداز میں پیش کیا ہے۔ اکبر کہتے ہیں کہ مسلمانوں کا تو اللہ ہی حافظ ہے۔ ہم تو ان کی خوش حالی سے بہت مایوس ہوں۔ اس لطیفہ میں اکبر دکھا رہے ہیں۔ مسلمانوں کی خوش حالی کو ان میں دیکھنا چاہتا ہے مگر مسلمان جس طرح زندگی گزار رہے ہیں۔ اسے دیکھ کر نہیں لگتا کہ وہ خوش حال ہیں۔ ان حالات پر توجہ دلانے کے لئے وہ ایک فرضی لطیفہ بیان کرتے ہیں کہ لیلیٰ کی ماں نے ایک دن مجنوں سے پیغام بھیجا کہ تم ایم۔ اے پاس کر لو تو میں تمہاری شادی لیلیٰ سے کر دوں گی اور میں تمہاری ساس بن جاؤں گی۔ مجنوں نے کہا کہ اچھی خبر سنا دی ہیں آپ۔ عاشق میں جوش بڑھ گیا۔ پھر بولا لیکن ہرن پر گھاس لا دی جاتی ہے۔ لیکن عاشق ہی کا بچوں میں پڑھتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی قدردانی کی آپ نے ہر جرن داس کو غلام سمجھ لیا ہے۔ تو میں آپ کی خدمت کروں۔ میں اپنے دل کا خون تو کر سکتا ہوں مگر منظور نہیں کہ میں دماغ بھی کروں۔ اگر لیلیٰ سے کرنے کی یہی شرط ہے تو میں بڑی خوشی سے سانو مستعفی ہوتا ہوں۔ اکبر نے فرضی لطیفہ کے ذریعہ یہ بات بتائی ہے۔ لیکن یہ نظم مسلمانوں کی بے عملی اور تعلیم سے بے رغبتی کو ظاہر کرتی ہے۔ وہ اس بات کو کہنا چاہتے ہیں کہ مسلمان اچھی سے اچھی تعلیم حاصل کریں اور علم حاصل کر کے خوشی حاصل کر کے خوش حال زندگی بسر کریں۔

Shahnaz Ara

Scanned with CamScanner